سوال

کیامٹی میں جراثیم ہے

جواب

مٹی سے تیمم کرنے کا حکم۔ ؟السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ہم مٹی سے تیمم کرتے ہیں اور آج کل لیبارٹری ٹیسٹ نے ثابت کیا ہے۔ کہ مٹی میں جراثیم ہوتے ہیں توپوچھنا یہ ہے کہ کیااس مٹی سے تیمم کرنا جائزہے۔ اوریہ ثابت کریں کہ کیااس میں جراثیم ہے کہ نہیں۔ ؟الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، اَما بعد!شریعت کا ہر حکم حکمت اور دانائی پر مبنی ہے، قرآن مجید میں اللہ تعالی فرماتے ہیں۔ وَإِن كُنتُم مَّرضَىٰ أَو عَلَىٰ سَفَرٍ أَو جاءَ أَحَدٌ مِّنكُم مِّنَ الغائِطِ أَو لـٰمَستُمُ النِّساءَ فَلَم تَجِدوا ماءً فَتَيَمَّموا صَعيدًا طَيِّبًا فَامسَحوا بِوُجوهِكُم وَأَيديكُم مِنهُ المائدة، 6:5 ''اوراگر تم بیمار ہویا سفر میں ہو یا تم میں سے کوئی رفع حاجت سے (فارغ ہوکر) آیا ہو یا تم نے عورتوں سے قربت (مجامعت) کی ہو پھر تم پانی نہ پاؤ تو (اندریں صورت) پاک مٹی سے تیمم کرلیا کرو۔ پس (تیمم یہ ہے کہ) اس (پاک مٹی) سےاپنے چہروں اوراپنے (پورے) ہاتھوں کا مسح کر لو۔'' یہاں اللہ تعالی نے پاکیزہ مٹی سے تیمم کرنے کا حکم دیا ہے اور ہر وہ مٹی جس میں ظاہری نجاست نظر نہ آرہی ہووہ پاکیزہ ہے اس سے تیمم کیا جا سکتا ہے۔ کیونکہ نبی کریم کا فرمان ہے کہ : وجعلت لی الارض طھورا ومسجدا (مسلم : 257) میرے لئے ساری زمین پاک کرنے والی اور مسجد (نماز پڑھنے کی جگہ) بنائی گئی ہے۔ شریعت کے اس صریح حکم کے آجانے کے بعد لیبارٹریوں کے یہ ٹیسٹ ہمارے لئے کوئی اہمیت نہیں رکھتے ہیں۔ ہاں یادرہے کہ یہ ٹیسٹ شاید مٹی کھانے کے حوالے سے ہوں کہ مٹی کھانے سے بیماریوں کا خدشہ ہے تواس اعتبار سے ہمیں ہر اس چیز کو کھانے سے اجتناب کرنا چاہیئے جو صحت کے لئے نقصان دہ ہو۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

دارالافتاء محدث